REGD. No: L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۵ شعبان ۱۳۸۱ھ

الفضل ربوہ

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ‖ یکم تبلیغ ۱۳۴۱ ہش ‖ یکم فروری ۱۹۶۲ء ‖ نمبر ۲۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳۱ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند بھی دیر سے آئی اور طبیعت بے چین رہی۔ اس وقت طبیعت ٹھیک ہے۔ کل حضور شام کے وقت حسب معمول سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر آج بحث ہونے کی توقع

"بھارت کی دھمکیوں نے دونوں ملکوں میں امن قائم رکھنے کے امکانات سے متعلق شدید خدشات پیدا کر دیئے ہیں"

(ظفر اللہ خاں)

اقوام متحدہ ۳۱ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حفاظتی کونسل کے برطانوی صدر سر پیٹرک ڈین نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ کشمیر کے سوال پر غور کرنے کے لئے کونسل کا اجلاس آج بروز بدھ طلب کیا جائے۔ باخبر ذرائع نے کہا ہے کہ سر پیٹرک نے کونسل کے ارکان کو یہ تجویز پیش کرتے ہوئے انہیں مطلع کیا ہے کہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے یہ درخواست کی ہے کہ کونسل اس سوال پر غور کرے۔

یاد رہے کہ چوہدری ظفر اللہ خان نے کل بعد دوپہر حفاظتی کونسل سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ اسے فوری توجہ کا مستحق مسئلہ قرار دے کر اس پر غور کرے۔ پاکستانی مندوب نے یہ درخواست سر پیٹرک کے نام اپنے دوسرے خط میں کی ہے جس میں کہا گیا ہے کشمیر کے سوال پر بھارت اور پاکستان کے درمیان ایک سنگین صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اور کونسل کو اس پر فوراً غور کرنا چاہیئے۔ چوہدری ظفر اللہ خاں نے کونسل کے نام اپنا پہلا خط ۱۱ جنوری کو بھیجا تھا۔

پاکستانی وفد کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کے خیال میں اس سوال پر کونسل میں فوراً غور کرنا ضروری ہے۔ چوہدری ظفر اللہ خان نے سر پیٹرک کو اپنا خط کل صبح ان سے ملاقات کے وقت دیا تھا۔ چوہدری ظفر اللہ خان نے

م اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ اس تنازعہ میں ایک نیا عنصر پیدا ہو گیا ہے اور بھارتی حکومت نے صدر کینیڈی کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے۔ کہ عالمی بنک کے صدر مسٹر یوجین بلیک پاکستان اور بھارت میں سمجھوتہ کرانے کے لئے اپنی مساعی جمیلہ سے کام لیں۔ آپ نے کہا کہ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے ۱۰ جنوری کو جو بیان دیا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت نے صدر کینیڈی کی تجویز مسترد کر دی ہے (باقی صفحہ ۸ پر)

مسٹر عبد القادر نے وزیر خزانہ کا عہدہ سنبھال لیا

راولپنڈی ۳۱ جنوری۔ نیشنل بنک آف پاکستان کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر عبد القادر کو صدارتی کابینہ میں وزیر خزانہ مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب اقتصادی رابطہ کے وزیر کے فرائض انجام دیں گے۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق وزارت مالیات کو وزارت خزانہ اور وزارت اقتصادی امور کے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے امسال بھی اردو مباحثہ کی ٹرافی جیت لی

ربوہ ۳۱ جنوری۔ احباب جماعت کے لئے یہ خبر باعث مسرت ہوگی کہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مقررین نے گورنمنٹ کالج جہلم کے سالانہ کل پاکستان اردو مباحثہ کی ٹرافی جیت لی ہے۔ یہ مباحثہ ۲۹ جنوری کو جہلم میں منعقد ہوا اور مغربی پاکستان کے متعدد کالجوں نے اس میں شرکت کی۔ ہمارے کالج کی نمائندگی جاوید حسن ابن محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی اور عطاء المجیب راشد نے کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جاوید حسن اس مباحثہ میں اول آئے اور عطاء المجیب راشد نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اور مجموعی لحاظ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کی وجہ سے ٹرافی بھی حاصل کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال بھی یہ ٹرافی تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے ہی جیتی تھی احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس امتیاز کو قائم رکھے۔ اور ہمارے مقررین کی کوششوں میں برکت دے۔ آمین

(سیکرٹری کالج یونین)

آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ غلہ منڈی دار الرحمت غربی کے زیر اہتمام یکم تا ۳ فروری بعد نماز عصر روزانہ والی بال کے میچز ہوں گے۔ شائقین حضرات سے شمولیت کی درخواست ہے۔ امید ہے کہ آخری روز محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ انعامات تقسیم فرمائیں گے۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سالانہ بین الکلیاتی مباحثات

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام آٹھویں کل پاکستان بین الکلیاتی مباحثات اپنی روایتی شان کے ساتھ مورخہ ۳، اور ۴ فروری ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہے ہیں موضوعات یہ ہیں۔

انگریزی مباحثہ ۳ فروری ۱۹۶۲ء

موضوع "Men are Ruled by Women"

اردو مباحثہ۔ ۴ فروری ۱۹۶۲ء موضوع "معاشرہ کی اصلاح قانون سے نہیں اخلاقی اقدار سے وابستہ ہے" ان مباحثات میں ملک کے متعدد کالجوں کے مقررین کی شرکت متوقع ہے۔

کالج ہال میں داخلہ بذریعہ اجازت نامہ ہوگا۔ شائقین احباب یہ اجازت نامہ کالج یونین کے دفتر سے مورخہ یکم فروری ۱۹۶۲ء چار بجے سے ۵ بجے تک حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری کالج یونین)

آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا افتتاح

آج ساڑھے تین بجے محترم سید داؤد احمد صاحب فرمائیں گے

ربوہ ۳۱ جنوری۔ مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ یہاں آج مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۶۲ء بروز بدھ ساڑھے تین بجے سہ پہر سے لجنہ ہال میں شروع ہو رہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۲ فروری تک جاری رہے گا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح محترم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔ اس میں مغربی پاکستان کے متعدد شہروں کی ۱۰ کے قریب ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ شائقین حضرات بروقت تشریف لائیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ یکم فروری ۶۲ء

اسلام امن اور سلامتی کا پیغام لایا ہے

پاکستان تو کیا آج دنیا میں شاذونادر ہی کوئی ایسا ملک ہوگا جہاں آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ تبلیغ پر کوئی پابندی ہو۔ یہ درحقیقت اسلام کی فتح ہے کیونکہ اگرچہ تمام الہٰی مذاہب میں آزادی ضمیر کی تلقین کی جاتی رہی ہے مگر دوسرے مسایل کی طرح اسلام نے اس کے متعلق صرف اجمالی توجہ نہیں دلائی بلکہ ایسے تفصیلی اصول بھی دئے ہیں جن کو پیش نظر رکھ کر انسان دنیا میں امن کے قیام کو تقویت پہنچا سکتا ہے یہی نہیں بلکہ اسلام اس کے لئے ساتھ ہی عقلی دلیل بھی پیش کرتا ہے۔ تاکہ ان اصولوں کے حسن و قبح پر غور کیا جا سکے اور ان پر عمل کرنے کے لئے انسانی دماغ بھی غیر مطمئن نہ رہے۔

پھر وہ صرف نظری طور پر ہی ان اصولوں پر بحث نہیں کرتا بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کی تقلیدی اعمال میں ہمارے سامنے اس کی عملی حالت بھی رکھتا ہے۔ نبی اللہ کا وجود جہاں اللہ تعالےٰ کی موجودگی کی ایک تجرباتی اور مشاہداتی دلیل ناطق ہوتا ہے وہاں وہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت کو عمل کی کسوٹی پر پرکھ کر بھی دکھاتا ہے۔ اس لئے جو لوگ سنت رسول اللہ کے منکر ہیں وہ دراصل اسلامی اصولوں کے نظری پہلو کو ہی لیکر اس کے عملی پہلوؤں کو نظر انداز کرنے سے حقیقی اسلامی تعلیمات سے استفادہ نہیں کر سکتے ان کی حالت یہ ہوتی ہے کہ وہ تیرنا صرف کتابوں سے پڑھ کر سیکھنا چاہتے ہیں۔ کتابوں میں تیرنے کے طریقوں پر خواہ کتنی مفصل بحث کیوں نہ کی گئی ہو اور خواہ کتنے ہی پہلو اجاگر کیوں نہ کئے گئے ہوں اور خواہ سینکڑوں سال ان طریقوں پر غور کیوں نہ کیا جائے مگر جب تک پانی میں داخل ہو کر ان طریقوں پر عمل کرنے کی کوشش نہ کی جائے صرف پڑھنے سے تیرنا نہیں آ سکتا اور کامل عمل بھی اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ کوئی ماہر تیراک ان طریقوں پر عمل کر کے ہمارے سامنے مثال پیش کرے۔

دین اسلام بلکہ کہنا چاہیئے کہ تمام الہٰی ادیان جو بتدریج انسان کی تمدنی حالت کو ابھارنے کے لئے نازل ہوئے ہیں زندگی میں راہنمائی کے لئے نازل ہوئے ہیں۔ اسلام چونکہ الہٰی دین کی آخری اور مکمل صورت ہے اس لئے ہم اسلام ہی کی مثال پیش کرتے ہیں۔ الغرض دین اسلام کوئی خیالی اور دماغی عیاشی کے لئے نظریات کا پلندہ نہیں ہے۔ کوئی انسان صرف ان نظریات کو پڑھ کر الہٰی منشاء کو پورا نہیں کر سکتا جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے لئے صرف قرآن کافی ہے ہمیں سنت رسول اللہ کی کوئی ضرورت نہیں دراصل وہ کبھی اسلامی تعلیمات کا مقصد پورا نہیں کر سکتے۔ یہ تو درست ہے کہ دین اسلام کے تمام اصول قرآن کریم میں بیان کر دئے گئے ہیں لیکن جب تک ہمارے سامنے سنت کا نمونہ نہ ہو اس وقت تک ہم زندگی پر اسلام کو حاوی نہیں کر سکتے۔

پھر سنت رسول اللہ بعینہٖ احادیث رسول اللہ کا نام نہیں ہے۔ جو کتب احادیث ائمہ حق نے مرتب فرمائی ہیں ان میں اغلاط کے امکان کو نظر انداز کر کے بھی یہ حقیقت ہے کہ یہ احادیث بھی محض نظری حیثیت رکھتی ہیں ان کا مقام قانون کے مقابلہ میں ذیلی قواعد کا ہے۔ جس طرح قانون کے عملی پہلو کو اجاگر کرنے کے لئے تفصیلی قواعد دئے جاتے ہیں اسی طرح احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان اقوال۔ افعال اور اعمال کا بیان ہے۔ جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہے یا کئے۔ یہ بھی دراصل لفظوں میں بیان ہی ہے۔ سنت رسول اللہ کی حیثیت ان سے بڑھ کر ہے سنت رسول اللہ دراصل ان اعمال کا نام ہے جو ائمہ صلحا تواتر کے ساتھ رسول اللہ سے لیکر آج تک نمونہ کے طور پر اپنے اعمال میں پیش کرتے آئے ہیں۔ یہاں اس امر کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان اعمال میں بھی بعض وقت کچھ غلط پہلو شامل ہو جاتے رہے ہیں۔ اگرچہ بحیثیت مجموعی سنت رسول اللہ صلعم بڑی احتیاط کے ساتھ تواتر سے ہم تک پہنچی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے دین کے قیام کے لئے ایک بالکل بالائی سلسلہ تجدید و احیاء بھی قائم کئے رکھا ہے جس طرح کہ اعلےٰ سطح پر حکومت انسپکٹر وغیرہ مقرر کرتی ہے جو حکومتی محکمہ کے کاروبار پر نگرانی رکھیں کہ وہ قانون و قواعد کے مطابق چل رہا ہے یا نہیں۔ اور جو عمل میں محکموں کے کارکنوں کی صحیح راہنمائی کرتے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح اللہ تعالےٰ نے سلسلہ مجددین قائم کیا ہے جیسا کہ قرآن و احادیث سے ثابت ہے اس طرح اسلام کی ہر طرح سے حفاظت کی گئی ہے اور کوئی انسان اسلام کی تعلیمات پر کامل طور سے حاوی نہیں ہو سکتا اور اسکو زندگی میں بروئے کار نہیں لا سکتا جب تک قرآن کریم۔ سنت رسول اللہ احادیث۔ آئمہ اور مجددین اسلام کی توجیہات اور اعمال کو پیش نظر نہ رکھے۔

جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے اسلام نے بڑی تفصیل کے ساتھ آزادی ضمیر کا اصول پیش کیا ہے۔ قرآن کریم میں اس اصول کے ضروری پہلو بیان کئے گئے ہیں اور ساتھ ہی عقلی دلائل بھی دئے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لا اکراہ فی الدین قد
تبین الرشد من الغی

یعنی اب چونکہ ہدایت گمراہی سے ممیز کر دی گئی ہے اور یہ دکھا دیا گیا ہے کہ یہ باتیں صراط مستقیم پر چلانے والی ہیں اور یہ باتیں گمراہ کرنے والی ہیں۔ اور یہ بات اچھی طرح سے واضح کر دی گئی ہے اس لئے انسان اپنی عقل کو استعمال کر کے ان باتوں کی روشنی میں صراط مستقیم کو اختیار کر سکتا ہے اور گمراہی کی باتوں سے بچ سکتا ہے اس لئے کسی جبر سے کسی کو صراط مستقیم پر لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انسان کی عقل ہی ان نشانوں کی راہنمائی میں خود بخود سیدھا راستہ پا سکتی ہے۔ بات یہ ہے کہ دین کے اظہار کے لئے جہاں دینی اعمال کی ضرورت ہے وہاں صحیح نیت اور تلاش حق کا جذبہ بھی ضروری ہے۔ جب تک انسان کوئی دین اپنی مرضی سے اور ہر جبر و اکراہ سے مبرا ہو کر اختیار نہ کرے اس کا کوئی عمل درگاہ خداوندی میں مقبولیت نہیں پا سکتا۔

اسلامی اصولوں پر عمل کرنے سے انسان کی اپنی فلاح ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا وہ نہ تو ہماری عبادت کا محتاج ہے اور نہ ہمارے نیک اعمال سے اس کی شان میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ جیسا کہ قرآن کریم کے شروع میں بتا دیا گیا ہے۔

اولٰئک علیٰ ھدًی من ربھم و
اولٰئک ھم المفلحون۔

یعنی وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں قرآن کریم نازل کرنے سے اللہ تعالیٰ کی منشاء انسان کی اپنی فلاح ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ ان ہدایات کو اختیار کرے جو اسلام نے انسان کی بہبودی کے لئے انسان کو دی ہیں۔ اگر جبر و اکراہ کا اس میں ذرا بھی شائبہ ہوگا تو یقیناً اسلام کے اصولوں اور ان پر عمل کرنے کا اس کو کوئی حقیقی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے انسانوں کو بتا دیا ہے کہ ہم نے سیدھی راہ اور گمراہی کے راستوں کی صاف صاف نشاندہی کر دی ہے۔ نہ صرف قرآن کریم کی صورت میں بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی صورت میں اور پھر ہم نے رہتی دنیا تک یہ انتظام بھی کر دیا ہے کہ قرآن کریم میں کوئی تغیر و تبدل نہ ہونے پائے اور ہمارے رسول (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا اسوہ حسنہ بھی ہر پہلو سے دنیا میں قائم رہے اس لئے نہ صرف صحابہ کرام کو آپ کی پوری تقلید کا ذوق دیا گیا ہے بلکہ ہم نے سلسلہ مجددین اسی لئے قائم کیا ہے کہ امتداد زمانہ سے اگر کوئی دین سے انحرافی صورت پیدا ہو جائے تو زمانہ کے لحاظ سے ہمارے مجددین اسکو ہماری راہنمائی میں ٹھیک کرتے رہیں۔

انسانی فطرت ہے کہ وہ نفس امارہ کا شکار ہو جاتا ہے اور نفس امارہ کا جھکاؤ برائی کی طرف ہوتا ہے۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ ہر زمانہ میں لوگ دین سے کسی نہ کسی پہلو سے ہٹ جاتے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ عین وقت پر مجددین مبعوث کر کے لوگوں کی راہنمائی کرتا چلا آیا ہے ورنہ آج اسلام کا کہیں نام و نشان بھی دیکھنے میں نہ آتا۔ مجددین اپنے اپنے زمانے کے لحاظ سے قرآن کریم اور سنت رسول اللہ پر لوگوں کو قائم کرنے کی کوشش اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں کرتے چلے آئے ہیں جیسی جیسی غلطیاں زمانہ ڈالتا رہا ہے اپنے زمانے کے لحاظ سے ہر مجدد وقت ان غلطیوں کے مطابق تجدید و احیائے دین کا کام کرتا رہا ہے اس لئے مجددین کا سلسلہ ان غلطیوں سے پاک کر کے اسلام کا اصلی اور صحیح چہرہ دکھاتا رہا ہے اور ان لوگوں کی اصلاح کرتا رہا ہے جو محض اپنی عقل کے گھوڑے دوڑا کر دین میں دین کی اصلاح کے نام سے رخنہ اندازی کرتے رہے ہیں۔ اس زمانہ میں نہ صرف نفس امارہ کی وجہ سے بلکہ خود پسند اور خود ساختہ

(باقی صفحہ پر)

جماعت احمدیہ اور تربیت

تقریر محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے پہلے روز کے دوسرے اجلاس میں محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا نے جو تقریر فرمائی وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے۔

تربیت کے لفظی معنی ہیں غذا دے کر پرورش کرنا اور اخلاق کو سنوارنا گویا اس میں جسمانی پرورش اور اخلاقی یا روحانی ترقی دونوں شامل ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ جسم اور روح کا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ "جماعت احمدیہ اور تربیت" کا مضمون رکھنے سے یہ بتانا مقصود ہے کہ جماعت احمدیہ کو کس کس اخلاقی یا روحانی حصے میں تربیت کی ضرورت ہے اور کس قدر ضرورت ہے اس کے لئے سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ جماعت احمدیہ کو کس غرض کے لئے قائم کیا گیا ہے تاکہ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کی تربیت کی جا سکے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے امت مسلمہ کے قیام کی غرض ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ ولو اٰمن اھل الکتاب لکان خیرًا لھم۔ منھم المؤمنون واکثرھم الفاسقون۔ (آل عمران آیت ۱۱۱)

یعنی تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے فائدہ کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ تمہارا کام ہے کہ تم لوگوں کو نیکیوں کی تلقین کرو اور بدیوں سے روکو اور اللہ تعالےٰ پر حقیقی ایمان تم سے ظاہر ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لائیں تو ان کے لئے کیا ہی اچھا ہو۔ ان میں سے ایمان بھی لاتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جمع ہونے والوں کا مقصد یہ بتایا ہے کہ اوّل وہ اپنے علم اور عمل اور نیکی اور تقوےٰ میں باقی تمام قوموں سے بہتر ہوں دوم وہ بنی نوع انسان کے لئے ہر طرح سے نفع بخش ہوں اور ان کی ہمدردی سے پُر ہوں اور ان کی بھلائی کے لئے کوشاں ہوں۔ سوم۔ وہ لوگوں کو نیکی کا حکم دینے والے ہوں اور برائیوں سے روکنے والے ہوں اور ایسا اعلےٰ درجہ کا نمونہ پیش کرنے والے ہوں کہ انہیں دیکھ کر خود بخود نیکی کی طرف رغبت پیدا ہو اور بدی سے نفرت ہو۔ چہارم وہ خدا تعالےٰ پر حقیقی اور دلکش ایمان رکھنے والے ہوں۔ ایسا ایمان جو انسان کی سفلی زندگی کو جلا ڈالتا ہے۔ اور اس کے اندر ایک نور پیدا کرتا ہے اور خدا تعالےٰ کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرواتا ہے۔

دوسری جگہ اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے والوں کو ان کا مثیل قرار دیا ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

واٰخرین منھم لمّا یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم۔ (پارہ ۲۸ سورۂ جمعہ آیت ۳) یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعد ایک دوسری قوم میں بھی جو ابھی ان سے ملی نہیں اللہ تعالےٰ اس رسول کو بھیجے گا وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ صحابہؓ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یہ آخرین کون ہیں آپؐ نے سلمان فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا

لوکان الایمان معلقًا بالثریا لنالہ رجل اور رجال من فارس (بخاری)

یعنی اگر ایک وقت ایمان لوگوں کے دلوں سے نکل کر ثریا تک بھی چلا گیا۔ تو اسکو ایک فارسی النسل شخص یا اشخاص واپس لے آئیں گے۔ مفسرین نے بھی لکھا ہے کہ آخرین سے مراد مسیح موعود کی جماعت ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

مسیح وقت اب دنیا میں آیا
خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا
صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا
وہی مے ان کو ساقی نے پلا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اس سے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بھی وہی ہے جو صحابہؓ کے قیام کی غرض تھی جس کا ذکر اللہ تعالےٰ نے کنتم خیر امۃ والی آیت میں فرمایا ہے۔

اخرجت للناس میں الناس سے مراد مفسرین نے دجال بھی لیا ہے جیسا کہ آیت لخلق السمٰوات والارض اکبر من خلق الناس (مومن ۵۸) میں وہ بمعنی دجال استعمال ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ آسمان اور زمین کی بناوٹ کے اسرار دجال کی طبع کی بناوٹ سے زیادہ بڑے ہیں۔ وہ بڑی بڑی ایجادیں اور صنعتیں کرے گا۔ لیکن پھر بھی وہ ان اسرار کی تہ تک نہیں پہونچ سکے گا۔ جو اللہ تعالےٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رکھے ہیں۔ اور اس کا خدا سے انکار اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ایک نادانی کی بات ہوگی۔ روس کا اس وقت یہی حال ہے۔ اور باقی مغربی اقوام بھی اسی طرف جا رہی ہیں۔ ان معنوں کی رو سے اخرجت للناس سے مراد لبشر الناس ہوگا۔ یعنی جب مسیح موعود کے وقت میں دجال کا خروج ہوگا۔ تو اس کے مقابلہ کے لئے اور اسکو شکست دینے کے لئے مسیح موعود بھیجا جائے گا اور اس کی جماعت کو قائم کیا جائے گا۔ یہ مقابلہ کرنا ہی ہے کہ مغربی اقوام کے اخلاقی اور روحانی شر سے دنیا کو بچایا جائے یہ کتنا مشکل کام ہے جو ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ دجالیت اس وقت اپنا جال پورے طور پر پھیلا چکی ہے۔ اقتصادی، تمدنی، علمی، سیاسی اور تبلیغی میدانوں میں وہ زبردست تسلط جما چکی ہے۔ ان میں سے کسی چیز میں بھی نہ مال میں نہ علم میں۔ نہ سیاست میں اور نہ پروپیگنڈا میں ہم ان کے مقابلہ میں کوئی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ انتہائی سامانوں سے لیس ہیں اور ہم محض بے کس۔ لیکن ہمارے خدا نے ہمیں پیدا اس لئے کیا ہے کہ تا ہم انہیں ہر میدان میں شکست دیں۔ اور انسانوں کے دماغوں کو ان کے گمراہ کن طور وطریق اور افکار سے آزاد کریں اور اسلامی اخلاق کا بول بالا کریں۔ اور اسلامی تمدن کو قائم کریں اور بے دینی کا قلع قمع کریں۔ پس ہم نے اس کام کے لئے اپنے آپکو اور اپنی اولادوں کو تیار کرنا ہے۔ اس کے لئے

فدیہ دینے والے احباب توجہ فرمائیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

رمضان کا مبارک مہینہ آرہا ہے کیا ہی بابرکت ہوں گے وہ لوگ جنہیں اس مہینہ میں اخلاص اور نیکی اور تقوےٰ کی روح کے ساتھ روزے رکھنے اور خاص عبادت اور دعاؤں کی توفیق حاصل ہو قرآن فرماتا ہے وان تصوموا خیر لکم۔ لیکن اگر کسی بھائی یا بہن کو لمبی بیماری یا بڑھاپے کی حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو اس کے لئے ہمارے رحیم وکریم آسمانی آقا نے روزے کی جگہ **فدیہ** ادا کرنے کی اجازت دی ہے اور سچی نیت سے فدیہ ادا کرنے والا جو بہانہ خوری سے کام نہ لیتا ہو خدا سے وہی اجر پائے گا جو روزہ دار کو ملتا ہے کیونکہ لا یکلف اللہ نفسًا الا وسعھا۔ پس ہر شخص اپنے **نفس کا محاسبہ** کرکے روزے یا فدیہ کا فیصلہ کرے۔ اگر وہ روزے کی طاقت رکھتے ہوئے روزے کو ٹالتا ہے تو وہ **مجرم** ہے لیکن اگر وہ حقیقۃً معذور ہے تو وہ خدا کے نزدیک قابل معافی ہے بلکہ اگر اس کی نیت پاک ہے اور معذوری حقیقی ہے تو وہ اجر کا مستحق ہوگا۔

مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ **فدیہ** صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو لمبی بیماری یا بڑھاپے کے ضعف کی وجہ سے روزہ رکھنے سے حقیقۃً معذور ہو چکے ہوں۔ ورنہ عارضی بیماری کی صورت میں عدۃ من ایام اخر کا حکم ہے یعنی بیماری یا سفر کی حالت دور ہوتے پر انہیں چاہیئے کہ دوسرے دنوں میں اپنے روزوں کی مقررہ گنتی کو پورا کریں اور خدائی حساب میں فرق نہ آنے دیں۔

دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ معذور لوگوں کے لئے میرے دفتر ربوہ میں فدیہ کی تقسیم کا انتظام موجود ہے۔ پس جو دوست حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتے ہوں وہ میرے دفتر میں اپنے فدیہ کی رقم (جو ان کی اپنی حیثیت کے مطابق ہونی چاہیئے) بھجوا سکتے ہیں۔ جو انشاء اللہ مستحقین میں تقسیم کروا دی جائے گی۔ لیکن اگر فدیہ دینے والوں کے قرب وجوار میں غریب لوگ موجود ہوں جو فدیہ کے مستحق سمجھے جائیں تو انہیں فدیہ دینا بہتر ہے کیونکہ اس میں فدیہ کے ثواب کے علاوہ **ہمسائیگت کے حق** کا ثواب بھی ملتا ہے۔ وانما الاعمال بالنیّات۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد دفتر خدمت درویشاں ربوہ ۲۷ / ۱ / ۶۲

ہمارے اندر کتنی بڑی اخلاقی طاقت اور پاکیزگی کی ضرورت ہے اس کا صحیح اندازہ کرنا مشکل ہے یہ چیز خدا کے فضل سے اور انتہائی جدوجہد سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے کس کام کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی۔ نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں فرمایا ہے۔ اس گروہ کو بہت بڑھائیگا۔ اور ہزارہا صادقین کو ان میں داخل کرے گا وہ خود اس کی آب پاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا۔ یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح ہو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر ایک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر مطلق ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر ایک طاقت اور قدرت اسی کو ہے"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۴۸ تا ۸۵۲ طبع اوّل)

ایک جگہ اور حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے" (آسمانی فیصلہ صفحہ ۳)

اسی طرح فرماتے ہیں:۔

"خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے۔ جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اول درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہوگا"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۷۵)

پھر فرماتے ہیں:۔

"تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ نیک عمل دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائیگا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے۔ لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو عزت دیتا ہے۔ تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا"

(کشتی نوح صفحہ ۱۷، ۱۸)

جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد بتا کر آپؑ ان لوگوں سے بیزاری کا اظہار فرماتے جو جماعت میں شامل ہونے کے باوجود اس مقصد کے پورا کرنے کے لئے جدوجہد نہیں کرتے اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنا اور سچی پاکیزگی کو حاصل کرنا نہیں چاہتے جس کے بغیر وہ دنیا کی اصلاح کے قابل نہیں ہو سکتے۔ فرماتے ہیں:۔

"میں اپنے ساتھ ان لوگوں کو کیا سمجھوں۔ جن کے دل میرے ساتھ نہیں جو اس کو نہیں پہچانتے جس کو میں نے پہچانا ہے اور نہ اس کی عظمتیں اپنے دل میں بٹھاتے ہیں اور نہ ٹھٹھوں اور بے راہیوں کے وقت خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اور کبھی نہیں سوچتے کہ ہم ایک زہر کھا رہے ہیں جس کا بالضرور نتیجہ موت ہے۔ درحقیقت وہ ایسے ہیں جن کو شیطانی راہیں چھوڑنا منظور ہی نہیں۔ یاد رہے جو میرے راہ پر چلنا نہیں چاہتا وہ مجھ میں سے نہیں اور اپنے دعوے میں جھوٹا ہے ...... پس اے نادانو خوب سمجھو! اے غافلو خوب سوچ لو کہ بغیر سچی پاکیزگی ایمانی اور اعمال کے کسی طرح رہائی نہیں۔ اور جو شخص ہر طرح سے گندہ رہ کر پھر اپنے تئیں مسلمان سمجھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کو نہیں بلکہ وہ اپنے تئیں ...... دھوکہ دیتا ہے۔ اور مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے دینی احکام اپنے سر پر نہیں اٹھاتے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک جوئے کے نیچے صدق دل سے اپنی گردنیں نہیں دیتے اور راست بازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے۔ اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے بلکہ غریبوں کو ستاتے اور عاجزوں کو دھکے دیتے اور اکڑ کر بازاروں میں چلتے اور تکبر سے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں۔ اور اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں۔ اور کوئی بڑا نہیں مگر وہی جو اپنے تئیں چھوٹا خیال کرے۔ مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں اور غریبوں اور مسکینوں کی عزت کرتے اور عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں اور کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے رب کریم کو یاد رکھتے ہیں اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں سو میں بار بار کہتا ہوں ایسے لوگ ہیں جن کے لئے نجات تیار کی گئی ہے ...... خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کرے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو"

(شہادت القرآن صفحہ آخر)

یہ ہے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے مامور نے بیان فرمائی ہے۔ اور اگر کوئی شخص احمدی کہلاتا ہوا اس غرض کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کرتا تو وہ اپنے انجام کی فکر کرے۔ اس کا احمدی کہلانا محض عبث اور فضول ہے جو اس کو غضب الٰہی سے بچا نہیں سکے گا۔

(باقی)

مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی کی وفات پر

جماعت احمدیہ لاہور کی قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ لاہور کا یہ اجلاس محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کے صاحبزادہ محترم شیخ محمد احمد صاحب مرحوم کی جواں مرگ پر اظہار غم و افسوس کرتا ہے۔ محترم شیخ صاحب مرحوم ایک نہایت ہی مخلص اور خادم قوم نوجوان ہونے کے علاوہ ملک کے ایک اچھے ادیب اور قابل مصنف و مترجم بھی تھے۔ ہمیں اس صدمہ میں محترم جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی سے دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنے حضور میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(امیر جماعت احمدیہ لاہور)

درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ صاحبہ کئی ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ نقاہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ظفر احمد سہگل از چنیوٹ)

(۲) میری والدہ صاحبہ بعارضہ بلڈ پریشر کئی یوم سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (شیخ اختر علی از چنیوٹ)

(۳) میرا نواسہ منور احمد ولد محمد اختر نسیم مرحوم قریباً تین ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (اے آر کے دار کھاریاں)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بتاریخ ۲۷ جنوری ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ تیسرا لڑکا (اور ساتواں بچہ) عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نومولود بچے اور اس کے سب بھائی بہنوں کو صالح، متقی، دراز عمر، خادم احمدیت اور متعلقین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار۔ تاج الدین لائلپوری۔ ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورۂ امریکہ

* مختلف مشنوں کا معائنہ * مبلّغین کی کانفرنس
* اہم فیصلے * ایک مشہور اخبار میں انٹرویو کی اشاعت

(از مکرم امین اللہ خانصاحب سالک مبلغ امریکہ حلقہ شکاگو بتوسط وکالت التبشیر ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر وکیل الاعلیٰ نے اپنے دورۂ امریکہ کا بنفس نفیس معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے دوران آپ نے ممبران سے انفرادی و اجتماعی طور پر مختلف امور کے متعلق بات چیت کی

شکاگو میں مبلغین کی کانفرنس انعقاد پذیر ہوئی۔ جس میں محترم صاحبزادہ صاحب نے انتظامی، مالی اور تبلیغی امور کا جائزہ لیا اور اپنی گرانقدر ہدایات سے نوازا۔ آپ نے کینیڈا کے ایک علاقہ کا بھی دورہ کیا۔

کینیڈا میں نیا مشن کھولنے، امریکہ میں تعمیر مسجد اور شکاگو میں مسجد کی نئی عمارت یا پرانی عمارت کی تعمیر کا بھی آپ نے فیصلہ فرمایا۔

لاکھوں کی تعداد میں شائع ہونے والے ایک مشہور اخبار "شکاگو ڈیلی نیوز" نے اپنی اشاعت مورخہ یکم ستمبر ۶۱ء میں محترم میاں صاحب کا باتصویر انٹرویو شائع کیا۔ یہ انٹرویو "کانرڈ ہلٹن ہوٹل" میں منعقد ہوا۔

انٹرویو کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"مسلمان مبلغین، جنہوں نے افریقہ میں بلی گراہم کو چیلنج دیا، اس ایونجلسٹ (عیسائی منادی) کے ادعا سے خصوصاً ستائے گئے تھے کہ صرف عیسائیت ہی سچا مذہب ہے۔

"اگر کوئی (اہل) مذہب کہتا ہے کہ دوسرے تمام مذاہب جھوٹے ہیں، تو ہم اس ادعا کے متعلق چیلنج دیتے ہیں" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد ڈائریکٹر احمدیہ مسلم فارن مشنز نے کہا

صاحبزادہ احمد، جن کی عالمگیر آرگنائزیشن کے ہیڈ کوارٹرز ربوہ پاکستان میں ہیں نے ریاستہائے متحدہ میں مسلم مشنز کے دورہ کے دوران شکاگو میں مختصر قیام فرمایا۔

ایک مشن، ۴۴۴۸ ساؤتھ ووبیش جواب مسجد کے نام سے مشہور ہے اور اس ملک میں سب سے پہلا مشن ہے۔ ۱۹۲۱ء میں شکاگو میں قائم کیا گیا تھا۔

پیش پیش رہنے والی جماعت احمدیہ مسلم تحریک کے مبلغین نے ریورنڈ مسٹر بلی گراہم کو ان کی افریقہ میں منادیانہ مہم کے دوران معجز نمائی کے مقابلہ کا چیلنج دیا تھا۔

انہوں نے تجویز کیا کہ مقابلہ کے دونوں مذاہب کے نمائندے پچیس پچیس ناقابل علاج بیماروں کی معجزانہ شفایابی کے لئے دعا کریں ریورنڈ مسٹر گراہم نے اس پیشکش کو قبول نہ کیا۔

صاحبزادہ احمد نے بتایا کہ چیلنج دینے والے مبلغین کا مقصد اسلام کی صداقت کا مظاہرہ تھا۔

اگر خدا زندہ ہے تو جو کوئی خدا پر یقین رکھتا ہے اسے اس قابل ہونا چاہیئے کہ خدا سے دعا کرے اور خدا کے حضور قبولیت کی درخواست کرے؟ ـــ (صاحبزادہ) احمد نے کانرڈ ہلٹن ہوٹل میں کہا۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ خدا کے محبوب اور مقرب ترین بندوں کے ذریعہ معجزے رونما ہوتے رہے ہیں۔

ولادت

میرے بڑے بھائی مکرم محمد لطیف صاحب قریشی پروپرائیٹر الکیمسٹس لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو لڑکیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ازراہ شفقت "محمد شفیق" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم قریشی محمد شفیع صاحب الکیمسٹس ربوہ کا پوتا اور مکرم شیخ غلام محمد صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے

محمد عظیم قریشی
الکیمسٹس۔ گولبازار۔ ربوہ

آہ! حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(از مکرم خان شمس الدین خانصاحب امیر جماعت احمدیہ۔ پشاور ـــ)

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سانحۂ ارتحال خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے خصوصاً اور تمام جماعت احمدیہ کیلئے عموماً ایک بہت بھاری صدمہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علیین میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اور موعود اولاد میں سے درمیانی کڑی تھے سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے کیا خوب فرمایا ہے:۔

"بچھڑا باپ تو جہاں میں پیدا تو بھائی ہو
اب اس زنجیر کے لئے اور کڑی کہاں سے آئے"

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آخری ملاقات خاکسار کی جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کے موقع پر سٹیج پر ہوئی تھی۔ اور اتفاق کی بات ہے۔ جس کا پہلے کبھی موقع نہیں ملا۔ کہ جب حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سٹیج کے دروازے کے دائیں طرف کرسی پر تشریف فرما تھے تو خاکسار نے معانقہ کرتے وقت بے اختیار آپ کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔ جس سے میرے دل میں اب بھی ایک قسم کی بشاشت محسوس ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ موقع بہم پہنچایا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ افراد سرحد کے اپنے غلاموں سے نہایت شفقت سے پیش آتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی بہت مشفقانہ ہوتا۔ جب بھی خاکسار کو شرف ملاقات نصیب ہوتا۔ بہت محبت سے پیش آتے اور خیریت اور احوال دریافت فرماتے۔ قادیان میں جب حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ناظر دعوۃ وتبلیغ کے عہدہ پر فائز تھے اور خاکسار جماعت پشاور کا سیکرٹری دعوۃ وتبلیغ تھا۔ تو جلسہ سالانہ کے موقع پر اور مجلس مشاورت کے دنوں میں خاکسار کو اپنے دولت کدہ پر مدعو فرماتے اور دیر تک پشاور میں تبلیغ کے متعلق حالات دریافت فرماتے۔ اور تبلیغ کے متعلق زریں ہدایات سے نوازتے

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے باقی بچوں سے خاکسار کو تعلق کا موقع نہیں ملا۔ مگر مکرم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب سے ۴۲-۱۹۴۱ء سے جبکہ احمدیہ کمپنی خیبر ایجنسی میں تعینات تھے خاکسار کا تعلق ہے۔ غالباً ۱۹۴۳ء میں وہ قلعہ چار باغ متصل لنڈی کوتل خیبر ایجنسی میں قلعہ کے بطور کپتان فوج انچارج تھے۔ قلعہ کے پاس اردگرد شنواری قوم کے دیہات ہیں مجھے اپنے ہی ایک خانہ دار شجاع خان مرحوم نے اطلاع دی۔ کہ قلعہ چار باغ میں جو کپتان ہیں۔ وہ بہت شاہانہ مزاج کے ہیں۔ اگر کوئی ان کے لئے انڈا مرغی یا بجورہ قیمتاً لے آئے تو اس کی قیمت وہ کئی گنا زیادہ بغیر پوچھے دے دیتے ہیں۔ ان کو سمجھانا چاہیئے۔

میں نے جب محترم کرنل صاحب سے اس کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے فرمایا۔ کیا حرج ہے۔ اگر یہاں کے غریب لوگ مجھ سے کچھ زیادہ وصول کریں ان کی امداد ہو جائیگی غرض میں نے ان کو دوران قیام سرحد شاہانہ خرچ پایا۔ اب میرا ذہن اس طرف گیا کہ جیسا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے مضمون مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۴ پر "میں وہ بادشاہ آتا ہے" کے الہام کی تشریح فرماتے ہوئے اشارہ فرمایا ہے کہ محترم کرنل داؤد احمد صاحب کے خلق میں نمایاں پہلو غالباً اس الہی الہام کے اثر کے نیچے ہے

آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے قرب میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت سیدہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جگہ دے۔ اور ان کی بیگم صاحبہ اور سب اولاد کا حامی اور ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

ایک اہم جلسہ

مورخہ ۲/۲/۶۲ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں ایک اہم جلسہ ہو رہا ہے۔ حلقہ ہائے دار الصدر اور گولبازار کے تمام احباب اس جلسہ میں شمولیت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

مکرم مرزا طاہر احمد صاحب وقف جدید پر ایک مبسوط تقریر فرمائینگے

(ناظم مال وقف جدید)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۷۶۱۔ مکرم سید اقبال حسین صاحب دارالبرکات ربوہ ۵-۰۰

۷۶۲۔ " احمد حسین صاحب باندھی ضلع نواب شاہ سندھ ۲۵-۰۰

۷۶۳۔ " ملک محمد نواز صاحب کبیر والہ ضلع ملتان ۷-۰۰

۷۶۴۔ احباب جماعت احمدیہ جھنگ صدر بذریعہ مکرم شیخ محمد بشیر احمد صاحب ۲۵-۰۰

۷۶۵۔ " " سرائے عالمگیر ضلع گجرات بذریعہ چوہدری برکت علی صاحب ۸-۵۰

۷۶۶۔ مکرم عبدالغنی صاحب نتو کے ضلع سیالکوٹ۔ ۱۰-۰۰

۷۶۷۔ احباب جماعت احمدیہ ٹنڈو الہ یار سندھ بذریعہ مکرم چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب ۱۰-۰۰

۷۶۸۔ " " " چک ۳۶۶/W.B ضلع ملتان بذریعہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ۱۰-۰۰

۷۶۹۔ مکرم احمد خان صاحب۔ چک ۳۰ ضلع سرگودھا۔ ۳-۰۰

۷۷۰۔ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب قیام پور (ہاڑ) ضلع گوجرانوالہ ۵-۰۰

۷۷۱۔ " چوہدری برکت علی صاحب چک ۱۳۵۹ تحصیل ضلع لائلپور۔ ۵-۰۰

۷۷۲۔ " شیخ مختار احمد صاحب سوداگر چرم نیر پور ناتھن سندھ۔ ۳۰-۰۰

۷۷۳۔ " غلام یٰسین صاحب اف رسالپور ہوسٹل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ ۵-۰۰

۷۷۴۔ احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ بذریعہ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب۔ ۲۳-۰۰

۷۷۵۔ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب کیمل پور ۳-۰۰

۷۷۶۔ " ڈاکٹر بشیر محمد غالب صاحب۔ دارالبرکات۔ ربوہ ۵-۰۰

۷۷۷۔ " خورشید احمد صاحب " ۱۰-۰۰

۷۷۸۔ احباب جماعت احمدیہ بستی مندرانی بذریعہ مکرم عبدالحی صاحب ڈیرہ غازیخاں ۲۰-۰۰

۷۷۹۔ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب۔ گوڑانا ضلع میانوالی۔ ۱۰-۰۰

۷۸۰۔ " چوہدری عبدالحلیم صاحب انسپکٹر وقف جدید۔ ربوہ ۲-۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ جیولاجیکل فیلڈ اسسٹنٹس

جیولاجیکل سروے آف پاکستان کوئٹہ۔ تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ - الاؤنس علاوہ۔ شرائط: سیکنڈ کلاس ایف ایس سی بصورت قابل امیدوار میٹرک سائنس سیکنڈ کلاس عمر ۲۲ سال۔ درخواستیں ۲/۶۲-۷ تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل جیولاجیکل سروے۔ پی او باکس ۱۵ کوئٹہ۔ (پاکستان ٹائمز ۲۸-۱-۶۲)

۲۔ بھرتی برائے کمیشن پاکستان ایئر فورس

ہیڈ کوارٹر دفتر پی اے ایف ریکروٹنگ دفتر ۳۸ ایبٹ روڈ لاہور روزانہ ۹ تا ۱۰ بجے صبح۔ مزید تفصیلات کمیشن جنرل ڈیوٹیز پائلٹ ٹیکنیکل برانچز۔ (پ۔ ٹ ۲۸-۱-۶۲)

۳۔ بزنس ایڈمنسٹریشن کورس

دو سالہ پوسٹ گریجوایٹ کورس۔ بشرط بیچلر ڈگری۔ علاوہ باقاعدہ وظائف ایک بڑی تعداد میں پورے وظائف بشرح ۲۲۵/- ماہوار بڑے بڑے بزنس والوں کی طرف ۱۲ ماہ کے لئے۔ انتخاب بنا بر تعلیمی ریکارڈ۔ ٹسٹ رجحان انٹرویو۔

مضامین: اکاؤنٹنگ سٹیٹسٹکس۔ ریسرچ۔ اکنامکس۔ مارکٹنگ و سیلز مینجمنٹ۔ فائنانس ورکنگ۔ پرسانل مینجمنٹ۔ بزنس ایڈمنسٹریشن۔ (پ۔ ٹ ۲۸-۱-۶۲)

ضروری اعلان

وکالت دیوان تحریک جدید کو تفسیر القرآن انگریزی جلد اوّل (جو پہلے دس پاروں کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے) کی ضرورت ہے جو صاحبان مہیا کر سکیں وہ فوری طور پر وکالت ہذا کو مطلع کریں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

مربی و معلم حضرات کا تعاون علی البرّ

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان پر عہدیداران جماعت کے علاوہ بعض مربی و معلم حضرات نے بھی تحریک جدید کے وعدہ جات وغیرہ کے سلسلہ میں کمال تعاون فرمایا ہے۔ جن کا شکریہ کئے بغیر میں نہیں رہ سکتا۔ مثلاً حیدرآباد سے مکرم برکت اللہ صاحب محمود سیالکوٹ سے مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر اور بہاولپور سے مکرم محمد اکبر صاحب افضل اور کرتو سے مکرم حکیم الٰہی احمد صاحب نے اپنے اصلاح و ارشاد کے دوروں میں احباب جماعت کو تحریک جدید کے وعدوں کی طرف بھی توجہ دلائی اور متعدد نئے دوستوں کو اس عظیم الشان ثواب میں حصہ دار بنایا۔ اسی طرح گجرات سے مکرم عبدالمالک صاحب ناٹور (مشرقی پاکستان) سے مکرم ابوالخیر محب اللہ صاحب اور سمندری سے مکرم عبدالعزیز صاحب ونیس۔ بدوملہی سے مکرم بشیر احمد صاحب اور پنڈی سے مکرم محمد اجمل صاحب نے مقامی طور پر فراہمی وعدہ جات میں بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔ وقف جدید کے کارکنان میں سے مکرم عبدالرحمٰن صاحب انسپکٹر اور مکرم احمد علی صاحب معلم نے بھی تعاون فرمایا جماعت چک منگلا جس کا قیام ۱۹۵۸ء میں عمل میں آیا تھا باوجود نئی جماعت ہونے کے تحریک جدید کے میدان میں بھی صف اوّل میں شمار ہوتی ہے اور اس میں ان کے مخلص اور عالم مربی مکرم عزیز الرحمٰن صاحب کا خاص حصہ ہے۔ امسال انہوں نے تحریک جدید کے وعدہ جات اور ادائیگی میں سرگرم حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اپنی بے شمار نعمتوں اور فضلوں سے نوازے۔ دراصل یہی لوگ ہیں جن کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ دعا صادق آتی ہے فرمایا:۔

"اے خدا وہ شخص جو تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے تو اس پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرما۔ اور آفات و مصائب سے اسے محفوظ رکھ"۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید ــ ربوہ)

وعدوں میں نمایاں اضافہ کی تحریک

جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے چند قابل قدر نمونے

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جمعہ جماعت کو تحریک کر دی جائے گی کہ اپنے وعدوں میں اضافہ کریں اور انفرادی طور پر بھی بعض دوستوں سے جن سے ذاتی تعلقات ہیں۔ اضافہ کے وعدے اور نقد جو بھی صورت ہوئی حاصل کریں گے"۔

چنانچہ مکرم محمد احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی اطلاع کے مطابق وعدوں میں نمایاں اضافہ اور جلد ادائیگی کے ضمن میں سب سے پہلے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ نے اپنا نیک نمونہ قائم فرمایا ہے۔ گذشتہ سال ان کا وعدہ ۳۰۵/- روپے تھا اور امسال ۴۰۰/- روپیہ جس میں سے ۳۵۵/- روپیہ نقد ادا کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں دوسری نیک مثال مکرم الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار محلہ میانہ پورہ نے قائم فرمائی ہے۔ آپ کا وعدہ بھی سال گذشتہ ۳۰۵/- روپیہ تھا اور امسال ۴۰۰/- روپیہ جس میں سے ۳۲۵/- روپیہ ادا کر دیا گیا ہے اللہ تعالےٰ ان بزرگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔ دیگر جماعتوں کے عہدیدار حضرات بھی اضافہ اور ادائیگی کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۷ جنوری کو عبدالستار خاں صاحب ابن مکرم خان میر صاحب افغان کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ آپ کا نکاح ۲۹ دسمبر ۶۱ء کو محترمہ نادرہ بیگم صاحبہ بنت سید یار محمد صاحب شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کے ساتھ قرار پایا تھا۔ بارات مورخہ ۶ جنوری کو شاہ مسکین روانہ ہوئی اور ۷ جنوری کو واپس آئی۔ مورخہ ۸ جنوری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

دوسرے پنجسالہ منصوبے کے چوتھے اور پانچویں سال کی ترقیاتی سکیمیں

ایک ارب چار کروڑ ڈالر کے زرمبادلہ کی ضرورت (سعید حسن)

کراچی ۳۰ جنوری۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر سعید حسن نے کہا ہے کہ دوسرے پانچسالہ منصوبہ کے چوتھے اور پانچویں برس کی ترقیاتی سکیموں کے لئے پاکستان کو مجموعی طور پر ایک ارب چار کروڑ ڈالر زرمبادلہ کی امداد کی ضرورت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ ان دو برسوں میں ہم بھاری صنعتوں کی ترقی کی طرف زیادہ توجہ دیں گے تاکہ ہم اپنے ٹریکٹر، بجلی پیدا کرنے والے ڈائنمو، بھاری ٹرک، مشینیں اور ہوائی جہاز تیار کر سکیں۔

انہوں نے کہا کراچی میں عنقریب اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ بھاری صنعتوں کو فوقیت دی جائے۔ آپ نے کہا کہ تیسرے پانچ سالہ منصوبہ میں بھاری صنعتوں کی ترقی کی طرف زیادہ توجہ دی جائے گی۔ اور یہ منصوبہ دوسرے پانچ سالہ پلان کی نسبت زیادہ بڑا ہوگا۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین نے آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ سال رواں کے اختتام تک پاکستان کی غیر ملکی زرمبادلہ کی ضروریات پر غور کرنے کی غرض سے کنسورشیم کا اجلاس ہوگا۔ تو اس میں پہلے کی نسبت زیادہ ملک شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں موجودہ ارکان کے علاوہ بلجیم، ہالینڈ، اٹلی، سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا بھی شریک ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ سالہ منصوبہ کے دوسرے اور تیسرے برس کے لئے ہماری زرمبادلہ کی ضروریات (جو چودہ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر تھیں) موجودہ رکن ممالک نے ہی پوری کر دی ہیں۔ اس لئے پاکستان نے پانچ سالہ منصوبہ کی زرمبادلہ کی ضروریات کے بارے میں روس سے امداد کی کوئی درخواست نہیں کی . . . . . .

. . . اور نہ ہی اس سلسلہ میں روس سے کوئی درخواست کرنے کا ارادہ ہے۔

انہوں نے بتایا کہ دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کی مدت میں ہماری زرمبادلہ کی مجموعی ضرورت دو ارب تیس کروڑ ڈالر تھی۔ جس میں غیر ملکی اداروں اور ایجنسیوں میں امداد کے لئے بارہ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی رقم بھی شامل تھی۔ ہمیں ترقیاتی منصوبوں کے لئے بتیس کروڑ ڈالر پہلے مل چکے ہیں۔ اور باسٹھ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی رقم دوسرے اور تیسرے برس کی سکیموں کے لئے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس امداد کو جلد از جلد اور مفید ترین طریقہ سے استعمال کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اس مقصد کے لئے مفصل پراجیکٹ اور پروگرام مرتب کئے جا رہے ہیں تاکہ غیر ملکی امداد سے ملک کو ٹھوس فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ امداد دینے والے ملکوں کو مختلف ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات بھیجی جائیں گی۔ ایسے منصوبے شروع کرنے کے لئے امداد دینے والے ملکوں کی رضامندی ضروری ہے۔ لیکن ترقیاتی منصوبوں میں وقتاً فوقتاً نظر ثانی ہوتی رہے گی۔

مسٹر سعید حسن نے کہا کہ پلاننگ کمیشن کو مطلوبہ امداد کی ضمانت حاصل کرنے کی غرض سے اب انتہائی سرگرمی سے کام کرنے کی ضرورت ہوگی آخری دو سال کے ترقیاتی منصوبوں کے مجموعی مصارف کا اندازہ ایک ارب سات کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی سندھ کی آبپاشی کے متبادل نظام اور سیم اور تھور کی روک تھام کی سکیمیں دوسرے پانچسالہ منصوبے میں شامل نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے علاوہ بھی ہمیں کئی اہم ترقیاتی منصوبے مکمل کرنے ہوں گے۔ جن پر اعتماد کے ساتھ کام شروع کرنا چاہیئے۔

منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ دونوں صوبوں میں ٹیکنیکل یونیورسٹیاں قائم کرنے کے علاوہ خاندانی منصوبہ بندی، صاف پانی کی سپلائی، گندے پانی کے نکاس اور مہاجروں کے لئے رہائشی بستیوں کی تعمیر کا کام وسیع پیمانہ پر کیا جائے گا۔ اور معاشرتی بہبودی کے کئی بڑے بڑے پروگرام بھی مکمل ہو جائیں گے۔

آپ نے کہا ملک کی صنعتی استعداد بڑھانے کے لئے ہمیں متعدد بھاری صنعتوں کی ترقی کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ جن میں بنیادی کیمیاوی مرکبات، مختلف قسم کی مشینوں، ٹرانسپورٹ اور بجلی کے بھاری سامان، الیکٹرک ٹرانسمیٹرز اور ہوائی جہازوں کی تیاری شامل ہوگی۔ آپ نے کہا کہ تیسرے منصوبے کی مدت کے دوران ہم اس قسم کی اشیاء ملک کے اندر تیار کرنے کے خواہشمند ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ بھاری صنعتوں کی ضروریات کے بارے میں دوسروں پر بھروسہ کرنے کی بجائے ہم خود یہ سامان تیار کر سکیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

۱۔ ۱۹۶۲ء کے دوران برف کی روزانہ سپلائی کے لئے برف کے مینوفیکچررز اور ہول سیل ڈیلرز کی طرف سے مقررہ فارموں پر علیحدہ علیحدہ سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ یہ برف مندرجہ ذیل مقامات اور مقاصد کے لئے درکار ہے:۔

(۱) حسب ضرورت ایئرکنڈیشنڈ کوچز کے بنکرز میں لادنے کے لئے اور لاہور ایریا کے مختلف مقامات کے لئے۔

(۲) پی۔ ڈبلیو۔ آر۔ ورکشاپس مغلپورہ کے لئے۔

۲۔ روزمرہ کی ضروریات، سپلائی کے مقام اور دیگر شرائط و کوائف کی تفصیل ٹنڈر فارمز میں درج ہے۔ یہ فارمز ۷ فروری ۱۹۶۲ء کے گیارہ بجے قبل دوپہر تک ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ الیکٹریکل پی۔ ڈبلیو آر لاہور کے دفتر سے -/۵ روپے فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارموں کی اجرت ناقابل واپسی ہوگی۔ اگر فارم بذریعہ رجسٹری مطلوب ہو تو دو روپے زائد ادا کرنے ہوں گے۔

۳۔ زرضمانت پانچ صد (-/۵۰۰) روپیہ لاہور ایریا کے لئے اور پانچ صد (-/۵۰۰) روپیہ مغلپورہ ورکشاپس ایریا کے لئے ۷ فروری ۱۹۶۲ء کے دس بجے دن سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔ ٹنڈر دہندگان کو ٹنڈر خریدتے وقت زرضمانت داخل کرنے کی رسید اپنے ہمراہ لانی چاہیئے۔ بصورت دیگر کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ زرضمانت کی یہ رسیدیں ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو آر لاہور کے دفتر میں جمع کرا کر پکی رسیدیں حاصل کر لینی چاہئیں۔ یہ پکی رسیدیں ٹنڈر کے ساتھ منسلک کرنی ضروری ہیں۔ ٹنڈرز ۷ فروری ۱۹۶۲ء کے ۱۲ بجے دوپہر سے پہلے ٹنڈر بکس میں ڈال دئے جائیں۔ ٹنڈرز اُن تمام ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو وہاں موجود ہونا چاہیں۔

۴۔ ریلوے کا محکمہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو وجہ بتائے بغیر مسترد کرنے یا کسی ٹنڈر کو جزوی طور پر منظور کرنے کا مجاز ہے

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
(الیکٹریکل) پی۔ ڈبلیو۔ آر — لاہور

حکومت کا تختہ الٹنے کی ناکام سازش کے بعد لنکا میں آزادی کی تقریبات منسوخ

حزب مخالف کی طرف سے لنکا کی پارلیمنٹ کا اجلاس فوراً بلانے کا مطالبہ

کولمبو ۳۰ جنوری۔ لنکا میں پولیس اور فوج کے افسروں کی ناکام بغاوت کے بعد بائیں بازو کے اپوزیشن ممبروں نے لنکا کی پارلیمنٹ کا فوری اجلاس بلانے کی درخواست کی ہے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۳ فروری تک کے لئے ملتوی ہے۔ حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش پچھلے ہفتے کا انکشاف کل کیا گیا تھا۔

(دریں اثنا) لنکا کی حکومت نے انورادھا پورم میں آزادی کی تقریبات منسوخ کر دی ہیں۔ یہ تقریبات ۴ فروری سے شروع ہونے والی تھیں اور وزیراعظم مسز بندرا نائیکے اور دوسرے ارکان ان تقریبات میں شرکت کرنے والے تھے۔

(دریں اثنا) لنکا کے گورنر جنرل نے سیکیورٹی ایکٹ کے تحت ایک قانون نافذ کیا ہے جس کی رو سے زیر حراست لئے جانے والے افراد کو تفتیش کے دوران ہر سوال کا جواب لازمی طور پر دینا ہوگا۔

لنکا کی حکومت سابق وزیراعظم مسٹر بندرا نائیکے کے قتل کی تحقیقات کرنے کے لئے عنقریب ایک کمیشن مقرر کرے گی۔ لنکا کے ایوان نمائندگان کے لیڈر مسٹر سی پی ڈی سلوا نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ لنکا کی حکومت نے بھارت اور متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومتوں سے درخواست کی ہے کہ وہ مسٹر بندرا نائیکے کے قتل کی تحقیقات میں مدد دینے کیلئے کمیشن میں ایک ایک رکن نامزد کر دیں۔ متحدہ عرب جمہوریہ اور بھارت کے جواب موصول ہوتے ہی حکومت کمیشن مقرر کرنے کے سلسلہ میں مزید اقدامات کرے گی۔

قبر کے عذاب سے بچو
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

حفاظتی کونسل مسئلہ کشمیر (بقیہ صفحہ اول)

پاکستان کے مندوب اعلیٰ نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے صدر کینیڈی کے نام اپنے جواب میں (جو ابھی شائع نہیں کیا گیا ہے) کہا ہے کہ بھارتی حکومت پاکستان سے صرف اس شرط پر بات چیت کے لئے تیار ہو گا کہ اسے موجودہ خط متارکہ کے تحت صرف ضروری "رد و بدل" تک محدود رکھا جائے۔ چوہدری ظفر اللہ خان نے کہا کہ پاکستان یہ شرط ہرگز قبول نہیں کرے گا کیونکہ ایسا کرنا کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے منافی ہو گا۔ حالانکہ اسی حق کو تسلیم کرنا بنیادی مسئلہ ہے۔ کشمیری عوام اپنا حق خود ارادیت استعمال کر کے یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ وہ پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں یا بھارت سے۔ چوہدری ظفر اللہ خان نے کہا کہ پاکستان کو اگرچہ یقین ہے کہ کشمیر میں استصواب رائے کا فیصلہ اسی کے حق میں ہو گا لیکن عوام نے بھارت کے حق میں فیصلہ کیا تو پاکستان اسے بھی قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔

چوہدری ظفر اللہ خان نے کہا کہ بھارتی لیڈروں کے بیانات نے دونوں ملکوں کے درمیان امن قائم رکھنے کے امکانات کے بارے میں شدید خدشات پیدا کر دئے ہیں۔ یہ دریافت کرنے پر آیا بھارت کشمیر میں بھی ویسی ہی کارروائی کرے گا جیسی اس نے گوا میں کی ہے چوہدری ظفر اللہ نے کہا میں ایسا کوئی الزام نہیں لگاتا۔ میں صرف یہ کہتا ہوں کہ بھارت میں اسی طرح کے جذبات کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اس سے بحران اور آئندہ کے لئے بعض خطرات کا امکان پیدا ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی پاکستان کی سرحد پر بھارت کی فوجیں پاکستان کی سرحد پر جمع کی جا رہی ہیں جس سے موجودہ صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ ایک نامہ نگار نے چوہدری ظفر اللہ خان کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی کہ کونسل نے بھارت کی پرتگالی مقبوضات کے سلسلہ میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ پاکستانی مندوب نے جواب دیا "اگر کونسل نے ایک معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسرے معاملے میں بھی کارروائی کی توقع نہیں ہونی چاہیئے یہ ایک بہت پرانا تنازع ہے جسے حل کرنے میں کونسل کئی سال تک مصروف رہی اور اس معاملے پر بحث اس لئے ملتوی کی گئی تھی کہ اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر فرینک گراہم ایک کوشش کر سکیں۔

یہ دریافت کرنے پر کہ آیا کشمیر میں عالمی فوج متعین کرنے کا کوئی امکان ہے پاکستانی مندوب نے کہا کہ یہ تجویز پیش کی جا چکی ہے مگر اسے مسترد کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا پاکستان اصولی طور پر ایسی تجویز قبول کرنے کے لئے تیار رہے جس سے کشمیر میں فوجی انخلاء کے بعد رائے شماری کرانے کا راستہ ہموار ہو سکتا ہو۔ پاکستان ہر ایسی تجویز قبول کرنے کے لئے تیار ہے جس سے بھارت کو یہ اطمینان ہو سکے کہ پاکستان کی جانب سے خط متارکہ کی خلاف ورزی اور ریاست کی سلامتی کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ حکومت پاکستان ہر معقول تجویز قبول م

مسٹر حسین شہید سہروردی گرفتار کر لئے گئے

"حکومت نے یہ اقدام ملک کے وسیع تر مفادات کے پیش نظر کیا ہے" سرکاری اعلان

کراچی ۳۱ جنوری۔ پاکستان کے سابق وزیراعظم ستر سالہ مسٹر حسین شہید سہروردی کو کل صبح گرفتار کر کے سیکورٹی آف پاکستان ایکٹ کے تحت نظر بند کر دیا گیا ہے انہیں مغربی پاکستان کی ایک جیل میں رکھا جائے گا مسٹر سہروردی کو جیل میں اے کلاس دی گئی ہے۔ انہیں کراچی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل میاں بشیر احمد نے گرفتار کیا ہے۔

مسٹر سہروردی کی گرفتاری کا سبب بیان کرتے ہوئے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے انقلاب کے بعد بھی تخریبی سرگرمیاں جاری رکھی تھیں۔ اور ملک کے اندر اور باہر پاکستان دشمن عناصر سے کھلم کھلا تعلق قائم رکھا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت مسٹر سہروردی کو طوعاً و کرہاً نظر بند کرنے پر مجبور ہوئی ہے جنکی سرگرمیاں پاکستان کی سلامتی اور تحفظ کے لئے خطرات سے اتنی مملو تھیں کہ انہیں غدارانہ کہنا غلط نہ ہو گا۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے:-

"حکومت پاکستان ملک کے وسیع تر مفادات کے پیش نظر مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی کو گرفتار کرنے پر مجبور ہو گئی ہے" *

یہ کاغذات کس کے ہیں؟

خاکسار کو کچھ کاغذات جو کہ تین فائلوں پر مشتمل ہیں مسجد مبارک اور بسوں کے اڈہ کے درمیان والی سڑک پر پڑے ملے ہیں۔ جن صاحب کے ہوں وہ اس پتہ پر آ کر لے سکتے ہیں۔

لطف الرحمٰن ابن چوہدری ثناء اللہ تشبلی
محلہ فیکٹری ایریا ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

مصلحین اسلام کی وجہ سے بہت سی غلطیاں جمع ہو چکی ہیں۔ دراصل یہ زمانہ باطل کی پوری قوتوں کے اظہار کا زمانہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق اس زمانے کے لئے ایسے مجدد کی ضرورت تھی جو ہر وجہ اس کا مقابلہ کرے جس کو اللہ تعالیٰ خاص قوتوں سے سرفراز کرے۔ اس لئے اس زمانہ کے مجدد کا نام مسیح اور مہدی رکھا گیا ہے۔ جس کی آمد کے لئے قرآن اور احادیث نبوی میں زبردست پیش گوئیاں موجود ہیں۔ اس عظیم راہنما کے لئے صرف مسلمان ہی مدت سے منتظر نہیں بلکہ دنیا کی تمام قومیں چشم براہ ہیں۔ آج جبکہ تمام اقوام ایک قوم اور تمام ممالک ایک ملک بن چکے ہیں ایسا عظیم موعود موعود اقوام عالم ہی ہو سکتا ہے جس کا کام ہے کہ تمام دنیا کے مذاہب کو اسلام کی کسوٹی پر کسے اور تمام ادیان پر اسلام کو غالب کرے۔

ھو الذی ارسل رسولہ
بالھدیٰ و دین الحق
لیظھرہٗ علی الدین
کلہ۔

اس لئے ضروری تھا کہ وہ امن کا پیغام دنیا کو دے اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنے کردار میں دنیا کے سامنے پیش کرے +

م کرنے کے لئے تیار ہے۔
اس استفسار پر کہ آیا کشمیر کا معاملہ عالمی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ چوہدری ظفر اللہ خاں نے کہا۔ "یہ کوئی قانونی مسئلہ نہیں ہے بھارت خود بھی کئی بار ایسا کہہ چکا ہے۔

* یہ ہر شخص کو پہلے ہی اچھی طرح معلوم ہے کہ قیام پاکستان کے وقت ہی سے مسٹر سہروردی ذاتی جاہ طلبی کے لئے ایسی سرگرمیوں میں مصروف رہے ہیں جو بے حد حضرت رساں نوعیت کی تھیں اور یہ کہنا نامناسب نہ ہو گا کہ وہ بعض دوسرے افراد کے ساتھ اس تکلیف دہ صورت حال کے ذمہ دار تھے جو پاکستان میں ۱۹۵۰ء کے دوسرے نصف تک پائے جاتے تھے +

کیوریٹو (CURATIVE)

کھانسی، زکام، بخار، گلے کی سوزش، انفلوئنزا، نمونیہ، سرسام، سر درد، کان درد، دانت درد، سینہ کے درد۔ اعصابی درد اور یک دم پیدا ہونے والی نئی اور شدید بیماریوں کو چار خوراک میں آرام

قیمت فی پیکٹ چار خوراک (۱۹ پیسے) فی اونس ۲/۵۰ پیسے فی ڈرام ۵۰ پیسے۔

تفصیلات کیلئے رسالہ معلومات ہومیو پیتھی مفت طلب کریں۔
مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہو کر بادامی باغ مورخہ ۱/۶۲ سے چلے گئے ہیں سرگودھا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودھا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱۔ پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲۔ دوسرا "	۷/۵۰ "
۳۔ تیسرا "	۱۱/۲۵ "
۴۔ چوتھا "	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵۔ پانچواں "	۴/۱۵ "
۶۔ آخری ٹائم	۷/- رات

(جنرل مینیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴